

کیا رسول اللہ ﷺ

کے آتی ہیں؟

سلسلہ نمبر 20



محیطا عبد الرزاق صاحب

5877456

www.khatm-e-nubuwwat.org

markazsifajia@khatm-e-nubuwwat.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک نام

بہت ہی عظیم نام

بہت ہی عزت نام

بہت ہی مبارک نام

تھے برائے سے پہلے ایک دوسرے کا سر پہنچتے ہیں۔

قصدا کرتے ہی وہ ان سے درود شریف کے پھول برتتے ہیں۔

بھد پکھتے ہی آنکھوں میں حارے چمکنے لگتے ہیں۔

تھے بڑے ہی مادی دل میں سکون کی فحیم کا نزول شروع ہو جاتا ہے۔

تھے بڑے ہی جسم و روح میں کیف و شگفتا تر جاتا ہے۔

جس کا ہر کرتے ہی رشتوں کے کاغذ سے دل اترنے لگتے ہیں۔

وہ نام ہی نام کراہی "مر" علی اللہ علیہ السلام ہے۔

مسلمانوں نے اس نام سے پرمانند محبت کی ہے۔ یہ نام ان کی آنکھوں کا نور اور دلوں کا سرور ہے۔ یہ نام ان

کی حیات کی طاقت ہے۔ یہ نام ان کی بھجوں کا گھر ہے۔ یہ نام ان کی حقیقتوں کا مرکز ہے۔ یہ نام ان کے

ایمان کی طاقت ہے۔ یہ نام ان کی روح کی طاقت ہے۔ یہ نام ان کی زندگی کا اللہ ہے۔ تاریخ کے لحاظ

کہا ہیں کہ جب بھی اس نام پر آواز دی گئی جب بھی اس نام پر پکار دی گئی تو مسلمانوں نے اس نام کی حرمت

کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔ اپنے بچے کو مار دیا۔ اپنے مال و اسباب کا دوا لے کر لوٹ کر

دیا۔ اپنے وطن کو تاراج کیا۔ سب سے بڑا سزا کا سب کو چھوڑ دیا لیکن اس نام کی حرمت پر آٹھ آٹھ لے دی۔

مر کی محبت دین حق کی شرط اول ہے

اس میں ہو اگر غای تو سب کچھ ناکمل ہے

مر کی محبت آن ملت . شان ملت ہے

مر کی محبت روح ملت . جان ملت ہے

مر کی محبت خون کے رشتوں سے ہوا ہے

یہ رشتہ دنیاوی قانون کے رشتوں سے ہوا ہے

مر ہے حلال عالم ایجاد سے جانا

چند نام . برادر . مل . جان . اولاد سے جانا

قلام احمد دہلوی میں کالم نگار نے مسلمانوں سے عقل رسولؐ کی دولت چھیننے کے لیے ایک انتہائی خطرناک اور مہلک سازش چلائی۔ جس کا تصور کرتے ہیں تو جسم پر ٹپکا ہوا سارا سارا مادہ پتھر ہے۔ کلام کا معلوم تھا کہ جب تک ہم مسلمانوں کے دل سے محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں نکالیں گے ہم انہیں قلام نہیں بنا سکیں گے کیونکہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قلام ہے وہ کائنات میں کسی اور کی قلام کی قبول نہیں کرتا۔

کفر کے بڑے دماغ فل پٹیلے اور ایک لمبی سوچ کے بعد یہ ہولناک فیصلہ ہوا کہ ایک جعلی محمد علیا بنائے (نور اللہ) احمد دہلوی جس دماغ سے کہہ کر میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں۔ وہ کہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ ہمیشی ہوئیں۔ پہلی دفعہ کہ کمرہ میں احمد دہلوی دفعہ نادانوں میں۔ وہ کہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کو جب خلق دیا اور اور کمرہ وصیبت سے نکلایا تو اللہ کو دنیا میں نبی پیچھے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ لیکن اللہ تعالیٰ قرآنی کتاب میں ختم نبوت کا اعلان کر چکا اس صورت میں اللہ تعالیٰ اگر سے نبی کو بھیجا تو ختم نبوت کے عقیدہ پر تڑپ پڑتی۔ لہذا اللہ پاک نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دنیا میں دوبارہ انعامت اسلام کے لیے بھیج دیا اور وہ کہے کہ میں ہی وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں جو حیر و سورس گل کہ کمرہ میں بکھر چکا ہے۔

دہلیوں کے ایک ذلیل دہڑیل بہت غرور و غیبت و مدعی ٹروٹ دانیان ٹروٹ اور خدا مدعی مرزا قادیانی ملعون کا "محمد" (نور اللہ) احمد دہلوی کیا اس نے غرور کا کہہ کر حرافت کرنا شروع کر دیا۔ کلام نے سوچا تھا کہ یہ جعلی محمد (نور اللہ) مسلمانوں کی حق باتوں اور محفلوں کا بچا جاب کھینچ لے گا اور مسلمان کہہ کر ماسواہ بد مذہبہ کے کفر کو بھول کر دہلیوں کے کفر کے گناہ کھٹے ہو جائیں گے (نور اللہ) احمد دہلوی اس طرح دین محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ختم ہو جائے گا۔ (نور اللہ)

مرزا قادیانی نے دہلیوں کے قلعہ کے قلعہ غرور کا "محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" کا ہر کنا شروع کر دیا۔ چند حوالے نقلی بدست ہیں۔

○ "میں چونکہ میں اس کا رسول یعنی فرستادہ ہوں مگر بغیر کسی نئی شریعت اور سے دوسرے اور سے نام کے بغیر اس نبی کریم خاتم الانبیاء کا نام یا کہ اور اسی میں ہو کہ اور اسی کا علمبردار بن کر آیا ہوں۔"

(نور اللہ) احمد دہلوی کتاب "احمد دہلوی" ص ۱۰۰

○ "یہ مسلمان کیا سولے کہ دوسرے غائب کے بالفاظ انتہا دین غشی کر سکتے ہیں خدا و علیہ السلام کی موجودی صداقت پر ایمان نہ رکھیں جوئی اختلاف وہی ختم امر لیکن تھا کہ خدا کی دوسرے کے مطابق دوبارہ آخرین میں نبوت احمد دہلوی ختم لیکن تاثرین ہے جو آج سے حیر و سورس پہلے رحمتہ للعالمین بن کر آیا تھا

○ حق اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک نہ رہتا ہے کہ حکیمان میں اللہ تعالیٰ نے ہر فرد کی
لئے ایک عین اللہ کا نام لکھا ہے جو وہ کو پہچانے۔

○ منہور پر اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم الامم کو دنیا میں مبعوث کرے

اچھا کرنا اور خیر نصیب سے کام لے کر یہی سچا اور درحقیقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

(1) 1990 年 1 月 1 日起, 凡在境内销售货物或提供应税劳务, 以及进口货物的单位和个人, 均须依法缴纳增值税。

1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100 101 102 103 104 105 106 107 108 109 110 111 112 113 114 115 116 117 118 119 120 121 122 123 124 125 126 127 128 129 130 131 132 133 134 135 136 137 138 139 140 141 142 143 144 145 146 147 148 149 150 151 152 153 154 155 156 157 158 159 160 161 162 163 164 165 166 167 168 169 170 171 172 173 174 175 176 177 178 179 180 181 182 183 184 185 186 187 188 189 190 191 192 193 194 195 196 197 198 199 200 201 202 203 204 205 206 207 208 209 210 211 212 213 214 215 216 217 218 219 220 221 222 223 224 225 226 227 228 229 230 231 232 233 234 235 236 237 238 239 240 241 242 243 244 245 246 247 248 249 250 251 252 253 254 255 256 257 258 259 260 261 262 263 264 265 266 267 268 269 270 271 272 273 274 275 276 277 278 279 280 281 282 283 284 285 286 287 288 289 290 291 292 293 294 295 296 297 298 299 300 301 302 303 304 305 306 307 308 309 310 311 312 313 314 315 316 317 318 319 320 321 322 323 324 325 326 327 328 329 330 331 332 333 334 335 336 337 338 339 340 341 342 343 344 345 346 347 348 349 350 351 352 353 354 355 356 357 358 359 360 361 362 363 364 365 366 367 368 369 370 371 372 373 374 375 376 377 378 379 380 381 382 383 384 385 386 387 388 389 390 391 392 393 394 395 396 397 398 399 400 401 402 403 404 405 406 407 408 409 410 411 412 413 414 415 416 417 418 419 420 421 422 423 424 425 426 427 428 429 430 431 432 433 434 435 436 437 438 439 440 441 442 443 444 445 446 447 448 449 450 451 452 453 454 455 456 457 458 459 460 461 462 463 464 465 466 467 468 469 470 471 472 473 474 475 476 477 478 479 480 481 482 483 484 485 486 487 488 489 490 491 492 493 494 495 496 497 498 499 500 501 502 503 504 505 506 507 508 509 510 511 512 513 514 515 516 517 518 519 520 521 522 523 524 525 526 527 528 529 530 531 532 533 534 535 536 537 538 539 540 541 542 543 544 545 546 547 548 549 550 551 552 553 554 555 556 557 558 559 560 561 562 563 564 565 566 567 568 569 570 571 572 573 574 575 576 577 578 579 580 581 582 583 584 585 586 587 588 589 590 591 592 593 594 595 596 597 598 599 600 601 602 603 604 605 606 607 608 609 610 611 612 613 614 615 616 617 618 619 620 621 622 623 624 625 626 627 628 629 630 631 632 633 634 635 636 637 638 639 640 641 642 643 644 645 646 647 648 649 650 651 652 653 654 655 656 657 658 659 660 661 662 663 664 665 666 667 668 669 670 671 672 673 674 675 676 677 678 679 680 681 682 683 684 685 686 687 688 689 690 691 692 693 694 695 696 697 698 699 700 701 702 703 704 705 706 707 708 709 710 711 712 713 714 715 716 717 718 719 720 721 722 723 724 725 726 727 728 729 730 731 732 733 734 735 736 737 738 739 740 741 742 743 744 745 746 747 748 749 750 751 752 753 754 755 756 757 758 759 760 761 762 763 764 765 766 767 768 769 770 771 772 773 774 775 776 777 778 779 780 781 782 783 784 785 786 787 788 789 790 791 792 793 794 795 796 797 798 799 800 801 802 803 804 805 806 807 808 809 810 811 812 813 814 815 816 817 818 819 820 821 822 823 824 825 826 827 828 829 830 831 832 833 834 835 836 837 838 839 840 841 842 843 844 845 846 847 848 849 850 851 852 853 854 855 856 857 858 859 860 861 862 863 864 865 866 867 868 869 870 871 872 873 874 875 876 877 878 879 880 881 882 883 884 885 886 887 888 889 890 891 892 893 894 895 896 897 898 899 900 901 902 903 904 905 906 907 908 909 910 911 912 913 914 915 916 917 918 919 920 921 922 923 924 925 926 927 928 929 930 931 932 933 934 935 936 937 938 939 940 941 942 943 944 945 946 947 948 949 950 951 952 953 954 955 956 957 958 959 960 961 962 963 964 965 966 967 968 969 970 971 972 973 974 975 976 977 978 979 980 981 982 983 984 985 986 987 988 989 990 991 992 993 994 995 996 997 998 999 1000 1001 1002 1003 1004 1005 1006 1007 1008 1009 1010 1011 1012 1013 1014 1015 1016 1017 1018 1019 1020 1021 1022 1023 1024 1025 1026 1027 1028 1029 1030 1031 1032 1033 1034 1035 1036 1037 1038 1039 1040 1

8	2	4	4	1	1	2	5	2
0	1	1	1	1	1	1	1	1

... ..

مرد و بیعتی ہوں جس سے اہل

ظلم اور کدوچے خدایان میں

(continued from previous page)

○ اور عاصی بن آدم کے لئے دوسرا آجی بھی نکلا جس سے دنیا ہی نہ رہا تا کہ غرور و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

و حکم کی چاندی کے بجائے کسی چاندی خود ہی آئے ہیں۔

(100% 200% 300% 400% 500% 600% 700% 800% 900% 1000%)

○ اس معاملہ صاف ہے۔ اگر نبی کریم ﷺ کو کفر ہے تو کچھ مومنوں کا اللہ کی نافرمانی کرنا چاہیے کیونکہ کفر

موجود ہی کریم سے کوئی الگ چیز نہیں ہے بلکہ وہی ہے۔ اگر کبھی موم کا ٹکڑا (خیر) تو خود بالائی کریم کا ٹکڑا

کئی کافر بھی کہتے ہیں کہ یہ کلمہ کبھی ہوش میں آتا ہے اور کبھی نہیں آتا۔

حضرت سجادؓ کی روحانیت اقربا کی مکمل ماحول ہے۔ آپ کا شمار گزشتہ

[illegible]

○ یہیں اپنے محلوں میں سچا سمجھو (جو) تحفہ صحت کی باتھ جلی کے قہور کا دے دے ہے، کہ اس امر اور جی اظہار

ہونے سے انکار کیا گیا؟ غرضت کے ایسی ہی بات آپ کے سامنے یہی اظہار ہونے سے انکار کیا ہے جو حکمران

دائریہ نامہ سناریج اور کیا کافر ہے۔

[illegible]

STATE OF NEW YORK
IN SENATE
JANUARY 12, 1910.

○ جس نے کچھ دوسرے (یعنی مرزا کا دیوانی کلام) پر کیم میں تخریق کی اس نے بھی کچھ سوجھ بوجھ تعلیم کے خلاف قدم نہ کیا کیونکہ کچھ سوجھ بوجھ مال فرما رہا ہے کہ من فوق بیہوشی و بین البصطفی فاعلم فتنی و مملوای (نکاح المہاجرہ ۱۳۳۵ھ مطابق ۱۹۱۵ء) اور جس نے کچھ سوجھ بوجھ لکھے کوئی کیم کی لکھت فانی دہا ہاں نے قرآن کو پس پشت ڈال دیا کیونکہ قرآن پھر پکار کر کہہ رہا ہے کہ محمد رسول اللہ ایک دوسرے دیا میں آئے گا۔ (نکاح المہاجرہ ۱۳۳۵ھ مطابق ۱۹۱۵ء) پھر وہی سال ۱۴۰۵ھ (نمبر ۱۰۵) میں لکھا کہ قرآن میں لکھا ہے ۵۵:۱ (سورۃ)

○ حضرت کچھ سوجھ بوجھ کا مہر نظام کے اظہار سے کیا؟ حضرت علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام دیا ہے اور آپ میں لکھا حضرت علی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں دیا ہر کسی فرقہ میں ملے اس کے کچھ سوجھ بوجھ اور حضرت استاد ہیں لیکن ہر فرقہ نام کا مہر نظام کے اظہار سے نہیں بلکہ دوسرے یا حصول نبوت کے اظہار سے ہے۔ (نکاح المہاجرہ ۱۳۳۵ھ مطابق ۱۹۱۵ء) پھر وہی سال ۱۴۰۵ھ (نمبر ۱۰۵) میں لکھا کہ حسبِ جماعت کہاں یا گھٹت کی پکڑی آگئی گاں؟ (سورۃ)

○ حضرت کچھ سوجھ بوجھ جماعت در حقیقت حضرت علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام میں ایک جماعت ہے اور جیسا کہ حضرت علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیض صحابہ پر جاری ہوا ایسا ہی البتہ ہر فرقہ ایک دور کے کچھ سوجھ بوجھ جماعت پر بھی حضرت علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیض صحابہ میں ہر دور و زمانہ کی طرح ظاہر ہو رہا ہے کہ حضرت کچھ سوجھ بوجھ جماعت کا صحابہ کی ایک جماعت ہو چلا ہے آپ کی جماعت پر لیکن لیکن وہی حضرت علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیض جاری ہوا ہے صحابہ پر صحابہ اس امر کی پختہ دلیل ہے کہ کچھ سوجھ بوجھ جماعت محمد علی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور لیکن محمد علی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور آپ میں لکھا حضرت علی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہر اظہار نام کا مہر نظام کے کوئی کوئی یا طاقت نہیں ہے۔ (نکاح المہاجرہ ۱۳۳۵ھ مطابق ۱۹۱۵ء) پھر وہی سال ۱۴۰۵ھ (نمبر ۱۰۵) میں لکھا کہ کسے کسے کی صورت دیکھو؟ (سورۃ)

○ "فرض حضرت علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے دو لکھ ضرور تھے ایک ہشت تھیل جماعت کے لیے دوسرے تھیل جماعت جماعت کے لیے۔" (نکاح المہاجرہ ۱۳۳۵ھ مطابق ۱۹۱۵ء) پھر وہی سال ۱۴۰۵ھ (نمبر ۱۰۵) میں لکھا کہ

○ حضرت کچھ سوجھ بوجھ نے خطبہ المہاجرہ میں فرمایا ہے کہ من فوق بیہوشی و بین البصطفی فاعلم فتنی و مملوای یعنی جس نے میرے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مابین فرقہ کیا اللہ عزوجل کا لگ لگ کہا اس نے نہ مجھے جماعت کیا اور نہ ہی اللہ اور نہ ہی دیکھا اور کہا میں حضور کے اس ارشاد کے مطابق حضور

کا در کائنات ہی مخلوق میں ہے کہ حضور (مرزا صاحب) کو کبر معصیٰ ہی یقین کیا جائے۔۔۔

پہلا دور رس اور فصیح و بلیغ کئی کرتی تھیں۔ (حوالہ) (امداد فضل جلد 2 نمبر 189 ص 7 اور جلد 17 صفحہ 191)

○ صدی چودھویں کا ہوا سر مبارک
 کہ جس نے وہ بدنامی میں کے آیا
 محمد چچ چارہ سازی است
 ہے اب احمد تھیں میں کے آیا
 حقیقت کلی ہلت ہلی کی م
 کہ جب معصیٰ میرزا میں کے آیا

دوا صاحب سے بڑا اہل علم۔ (حوالہ) (امداد فضل جلد 1 نمبر 114 ص 28 اور جلد 18 صفحہ 182)

○ ”تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ کیونکہ اگر تم اپنی ساری جائیدادیں سارے مسائل اور جاگیر ترقی کر دیتے تو بھی صحابہ کرام میں شامل نہ ہو سکتے۔ یہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ فرشتہ عجب بولی چنے بزرگ است محمدی میں گزرتے ہیں۔ میں کا ایمان صحابی کے ایمان کے برابر نہیں ہو سکا۔۔۔ اللہ نے تمہیں محمد رسول اللہ کا پیرو مبارک نہ کیا کہ اس کی صحت سے عقیدہ کر کے صحابہ کرام کے گرد میں شامل نہ کیا۔۔۔

صحابہ میں نہیں بلکہ مرتدوں کے گرد میں شامل ہو گئے (مسلک) (نور محمدی ص 114 اور امداد فضل جلد 1 ص 28 اور جلد 18 صفحہ 184)

○ ”میں کچھ سوچا (مرزا قادیانی) خود محمد رسول اللہ ہے مجھے امت اسلام کے لیے دوا دوا جیسا ضرر پہنچے اس لیے تم کو کسی سے ٹکری ضرور ہے نہیں۔ پس اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آقا ضرور ہے تو آتی۔“ (امداد فضل جلد 2 صفحہ 189 اور جلد 1 ص 114 اور جلد 18 صفحہ 184)

○ ”سیدنا حضرت کچھ سوچو طبع اسلام نے اپنی کتب بالخصوص ”شہادت القرآن“ ”تفسیر کواوید“ اور ”غلبہ الہامیہ“ میں بیان فرمایا ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو حضور اللہ تعالیٰ کے ہیں مقرر تھے۔ حضور اولیٰ ام محمد اور حضور دوم ام احمد کے تھے۔ حضور اولیٰ ام احمد کے تھے تھا وہ آج سے قریب چودہ سو سال قبل کہ مظهر میں ہوا۔۔۔ حضور دانی ام احمد کے تھے۔ میرا یہی صدی بھری میں حضرت احمد قادیانی کی صحت میں ہوا۔۔۔

(امداد فضل جلد 2 نمبر 115 ص 21 اور جلد 18 صفحہ 184)

○ ”میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے باعث اول میں آپ کے منکرین کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دینا چاہتا ہوں کی باعث دانی میں آپ کے منکرین کو داخل اسلام کہنا ہے حضرت کی جگہ اور آیت

اللہ سے خیرا ہے۔

(اٹل عربوں کے 2 ہزار 100 اور 15 سالہ 1515ء)

○ ”چنانچہ مکالمات الہیہ عرماچین امرہ میں شائع ہو چکے ہیں وہاں میں سے ایک یہ دئی اللہ ہے
هو الذي ارسل رسوله بالهدى و بآمين الحق ليعلموه على الذين كله (ذبحوں 499 عرماچین
امرہ) اس میں سال اللہ پر اس ماجر کو رسول کر کے پکارا گیا مگر۔۔۔ اسی کتاب میں اس سال کے قریب ہی
یہ دئی اللہ ہے محمد رسول اللہ والذین معہ اشهد علیہم انکظروا حیلہ بیہتم اس دئی الہی
میں میرا نام لکھ دیا گیا اور رسول اللہ بھی۔۔۔ اسی طرح عرماچین امرہ میں اور کئی جگہ رسول کے لفظ سے اس ماجر
کو یاد کیا گیا ہے۔۔۔

○ یہاں ختم ہوتا ہے قرآن مجید کی پہلی ہے۔ (سورہ) (آج کل کے دور میں 1852 اور 1853ء میں شائع ہوئی)
مسئلہ 1 اس لحاظ کا کثرت کو آج بھی ”محمد رسول اللہ“ کہا جا رہا ہے۔۔۔ لکھا جا رہا ہے۔۔۔ شائع
کیا جا رہا ہے۔۔۔ لکھا اس قسم کی کچھ کی جا رہی ہے۔۔۔ حق و حقیقت پر کیا ہے؟
○ کیا یہاں کے ہے جس حکمران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احقر ہیں؟
○ کیا اس سے کیا کب سارا ہی غافل رہے والے طاع اور خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احقر
ہیں؟

○ کیا اس میں خیر و خیرانی ملے کو دیکھ کر نہیں پر سرسخت گانے گانے ہی اور سچا رسول اللہ کے
احقر ہیں؟

○ کیا اس میں احقران عالم پر قسم خدا گانے والے اور یہ اور سچا رسول اللہ کے احقر ہیں؟
○ کیا اس میں ایک کب سارا ہی چہرے والے ایک بی بی ایچ ایچ اور سچا رسول اللہ کے
احقر ہیں؟

○ کیا کادوانی بحرموں کے ساتھ معاشرتی اور معاشی تعلقات رکھنے والے تمام الناس رسول اللہ کے
احقر ہیں؟

○ آجے اپنے دل سے پچھتے ہیں۔۔۔ اپنے دماغ سے پچھتے ہیں۔۔۔ گریہاں میں مبتلا ہوتے ہیں۔۔۔ اور اپنے
جسم میں ایسا تلاش کرتے ہیں۔۔۔ کہ ہمارے جسموں میں کیا ہے یہ بھی کون؟

کسی محمد ﷺ سے وفاتو لے تو ہم نہیں ہیں
یہ جہان ہمز ہے کیا لوح و قلم نہیں ہیں